15 نباف کا مالی گوشوارہ

Deloitte

ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کاوش کورٹ، اے-35 بلاک 7، 8
کے سی ایچ ایس یو، شاہراہ فیصل
کراچی-75350
پاکستان

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ارکان کو آڈیٹرز رپورٹ

ہم نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کی 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کی منسلکہ بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کے متعلقہ کھاتے، نقد رقومات کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان کے نوٹس کا آڈٹ کیا ہے۔ ہمیں وہ تمام مطلوبہ معلومات اور وضاحتیں موصول ہوئیں جو ہماری معلومات کے مطابق آڈٹ کے لیے ضروری تھیں۔

اندرونی کنٹرول کے نظام کا قیام، اسے برقرار رکھنا اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات و کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط سے ہم آہنگ مذکورہ بالا گوشواروں کی تیاری اور اسے پیش کرنا انسٹی ٹیوٹ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ ہماری ذمہ داری ان گوشواروں کے بارے میں آڈٹ پر مبنی اپنی رائے کا اظہار کرنا ہے۔

ہم نے پاکستان میں رائج آڈٹ معیارات کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔ ان معیارات کے تحت ضروری ہے کہ ہم آڈٹ کا کام اس طرح انجام دیں جس سے اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مذکورہ بالا گوشواروں میں کسی بھی قسم کی غلط بیانی نہیں کی گئی ہے۔ آزمائشی بنیادوں پر جائزہ اور مذکورہ بالا حسابات میں رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد کو آڈٹ میں مدنظر رکھا جاتا ہے۔ آڈٹ میں انتظامیہ کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور اہم تخمینوں کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا گوشوارے پیش کرنے کے مجموعی انداز کو بھی جانچا جاتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا آڈٹ ہماری رائے کی تشکیل میں خاصی معقول بنیاد فراہم کرتا ہے اور ضروری تصدیق کے بعد ہم بیان کرتے ہیں کہ:

(الف) ہمارے خیال میں انسٹی ٹیوٹ نے کھاتے کے کتابی حسابات کو مناسب انداز میں بنایا ہے جو کہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق ہے:

(ب) ہمارے خیال میں:

(i) بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کھاتے اور منسلک نوٹس کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے نیز یہ کھاتے کے کتابی حسابات اور متعلقہ اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں،

(ii) دوران سال ہونے والے اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے، اور

(iii) سال کے دوران امور کی انجام دہی، سرمایہ کاری اور اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد سے ہم آہنگ رہے ہیں۔

(ج) ہماری رائے میں بیلنس شیٹ، آمدنی و اخراجات کھاتہ، نقد رقومات کے گوشوارے اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان سے منسلک نوٹس پاکستان میں رائج منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ہیں اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق مطلوبہ معلومات مطلوبہ انداز میں فراہم کرتے ہیں اور 30 جون 2013ء تک انسٹی ٹیوٹ کے معاملات، خسارے، اس کی نقد رقوم اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بارے میں سچی اور شفاف معلومات مہیا کرتے ہیں اور

(د) ہماری رائے میں ماخذ پر زکوٰۃ وعشر آرڈیننس 1980ء کے تحت زکوٰۃ کٹوتی کے قابل نہیں تھی۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
انگیج منٹ پارٹنر: مشتاق علی ہیرانی
تاریخ: 23 اکتوبر 2013ء
کراچی

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
بیلنس شیٹ
30 جون 2013ء تک

	نوٹ	2013ء روپے	2012ء روپے
غیر جاری اثاثے			
املاک اور ساز وسامان	5	**39,588,190**	36,988,450
طویل مدتی امانتیں		**953,497**	953,497
جاری اثاثے			
اسٹیشنری اور قابل استعمال ذخیرہ		**812,104**	834,908
تربیتی پروگراموں پر قابل وصول رقم	6	**32,707,544**	30,923,631
ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول رقوم	7	**1,776,580**	2,181,737
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں	8	**237,439,853**	214,183,904
دستیاب نقد رقم		**33,780**	160,860
		272,769,861	248,285,040
		313,311,548	286,226,987
حصہ داروں کی ایکویٹی			
مصدقہ سرمایہ حصص		**200,000,000**	200,000,000
(20,000,000 عام حصص فی کس مالیت 10 روپے)			
جاری کردہ، خرید اگیا اور ادا شدہ سرمایہ	9	**29,260,840**	29,260,840
مجموعی فاضل		**24,367,267**	24,367,267
		53,628,107	53,628,107
وقف فنڈ	10	**74,489,990**	67,280,645
		128,118,097	120,908,752
جاری واجبات			
قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی	11	**9,794,208**	13,751,725
اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے باعث (پیرنٹ ادارہ)	12	**175,399,243**	151,566,510
		185,193,451	165,318,235
		313,311,548	286,226,987
وعدے	13		

منسلکہ نوٹس 1 تا 24 ان مالی گوشواروں کا جز ولاینفک ہیں۔

مینجنگ ڈائریکٹر	ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
آمدنی واخراجات کھاتہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2013 ء روپے	2012 ء روپے
آمدنی			
ہوسٹل وتربیتی ہالز	14	**33,373,744**	35,246,716
تربیت وتعلیم کی فیس	15	**36,572,682**	44,072,329
دیگر آمدنی	16	**18,041,436**	21,523,615
		87,987,862	100,842,660
اخراجات			
جاری انتظامی وعمومی اخراجات	17	**(171,474,906)**	(157,273,420)
سال کا جاری خسارہ		**(83,487,044)**	(56,430,760)
ٹیکسیشن کے لیے تموین	18	-	-
سال کا خسارہ		**(83,487,044)**	(56,430,760)
سال کی دیگر جامع آمدنی		-	-
سال کا مجموعی جاری خسارہ		**(83,487,044)**	(56,430,760)

منسلکہ نوٹس 1 تا 24 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

مینجنگ ڈائریکٹر

ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
نقد رقوم کا گوشوارہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	2013 ء روپے	2012 ء روپے
جاری سرگرمیوں سے نقد رقومات		
سال کا جاری خسارہ	**(83,487,044)**	(56,430,760)
غیر نقد اجزا کے لیے مطابقت		
سرمایہ کاری سے آمدنی	**(16,046,605)**	(17,141,632)
فرسودگی	**13,123,828**	9,814,396
سامان ٹھکانے لگانے سے آمدنی	-	(3,624,730)
مشکوک قرضوں کی تموین	-	956,990
ٹھکانے لگائے گئے اثاثے	-	-
	(2,922,776)	(9,994,976)
جاری سرمائے میں تبدیلیوں سے قبل جاری خسارہ	**(86,409,820)**	(66,425,736)
جاری سرمائے میں تبدیلیاں		
جاری اثاثوں میں (اضافہ)/ کمی		
اسٹیشنری اور قابل استعمال اشیا کا ذخیرہ	**22,804**	(112,462)
تربیتی پروگراموں پر قابل وصول رقم	**(1,783,913)**	(21,684,858)
ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول رقم	**405,157**	(890,479)
	(1,355,952)	(22,687,799)
جاری واجبات میں اضافہ / (کمی)		
قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی	**(3,957,517)**	2,021,106
اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے باعث (پیرنٹ ادارہ)	**107,319,777**	103,000,397
	103,362,260	105,021,503
جاری سرمائے میں خالص تبدیلیاں	**102,006,308**	82,333,704
اداشدہ انکم ٹیکس	-	(128,000)

	2013ء	2012ء
	روپے	روپے
جاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والا خالص نقد	**15,596,488**	15,779,968
سرمایہ کاریوں سے حاصل ہونے والی نقد رقوم		
اہم اخراجات	**(15,723,568)**	(16,743,204)
پیرنٹ ادارے سے منتقل شدہ اثاثے	-	(2,008,607)
املاک، پلانٹ اور ساز وسامان کی فروخت سے حاصل شدہ یافت	-	3,624,800
طویل المیعاد سیکیورٹی ڈپازٹس	-	(552,097)
سرمایہ کاریوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقوم	**(15,723,568)**	(15,679,108)
نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں خالص اضافہ	**(127,080)**	100,860
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم	**160,860**	60,000
سال کے اختتام پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم	**33,780**	160,860

منسلکہ نوٹس 1 تا 24 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

مینیجنگ ڈائریکٹر — **ڈائریکٹر**

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	سرمایہ حصص روپے	مجموعی فاضل روپے	کل روپے
یکم جولائی 2011ء کو بقایا	29,260,840	24,367,267	53,628,107
سال کے لیے مجموعی جامع خسارہ	-	(56,430,760)	(56,430,760)
اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کو مختص خسارہ	-	56,430,760	56,430,760
30 جون 2012ء کو بقایا	**29,260,840**	24,367,267	53,628,107
سال کے لیے جامع خسارہ	-	(83,487,044)	(83,487,044)
اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کے لیے مختص خسارہ	-	83,487,044	83,487,044
30 جون 2013ء کو بقایا	29,260,840	24,367,267	53,628,107

منسلکہ نوٹس 1 تا 24 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

منیجنگ ڈائریکٹر

ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کاروبار کی صورتحال اور نوعیت

1.1 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت 21 مارچ 1993ء کو سرمایہ حصص رکھنے والی پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ کے طور پر حصص سرمائے کی حامل گارنٹی سے قائم کیا گیا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انسٹی ٹیوٹ کے پیرنٹ ادارے کی حیثیت حاصل ہے۔

1.2 یہ مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں کیونکہ بینک یہ کرنسی اپنی تمام تر ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

2 تیاری کی بنیاد

2.1 عملدرآمد کا بیان

ان مالی گوشواروں کو پاکستان میں رائج اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ کے جاری کردہ انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) پر مشتمل ہیں اور جنہیں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی دفعات کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ جہاں کہیں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی ہدایات ان معیارات سے مختلف ہوں وہاں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا مذکورہ ہدایات کو فوقیت دی جائے گی۔

2.2 اکاؤنٹنگ معیارات/ترامیم اور آئی ایف آر ایس کی تشریح جو آخر 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مؤثر ہیں:

ذیل میں دیے گئے معیارات، ترامیم اور تشریحات 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مؤثر ہیں۔ یہ معیارات، تشریحات اور ترامیم یا تو کمپنی کے آپریشنز سے متعلق نہیں یا پھر ان کا بعض اضافی انکشافات کے لیے کمپنی کے مالی گوشواروں پر زیادہ اثر پڑنے کا امکان نہیں۔

معیارات/ترامیم/تشریحات	مؤثر تاریخ (اکاؤنٹنگ کی مدت اس تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہونے والی)
آئی اے ایس I میں ترامیم مالی گوشواروں کی پیش کاری	یکم جولائی 2012ء

2.3 اکاؤنٹنگ کے نئے معیارات اور آئی ایف آر ایس کی تشریحات جو ابھی تک مؤثر نہیں

ذیل میں دیئے گئے معیارات، ترامیم اور تشریحات صرف اکاؤنٹنگ کی ان مدتوں کے لیے مؤثر ہیں، جو ان پر دی گئی تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہوں۔ یہ معیارات، تشریحات اور ترامیم یا تو کمپنی کے آپریشنز سے متعلق نہیں ہیں یا ان کا آئی اے ایس 19 میں ترامیم کے لیے بعض اضافی انکشافات کے علاوہ کمپنی کے مالی گوشواروں پر کوئی خاص اثر پڑنے کی توقع نہیں۔

معیارات / ترامیم / تشریحات	سالانہ مدتوں کے لیے مؤثر، اس تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہونے والی
	یکم جنوری 2013ء
آئی اے ایس I میں ترامیم۔ مالی گوشواروں کی پیش کاری۔ تقابلی معلومات کے لیے وضاحت کی شرائط	یکم جنوری 2013ء
آئی اے ایس 16 میں ترامیم۔ املاک، پلانٹ اور آلات۔ آلات کی سروسنگ کی درجہ بندی	یکم جنوری 2013ء
آئی اے ایس 19۔ ملازمین کے فوائد	یکم جنوری 2013ء
آئی اے ایس 32 مالی وثیقہ جات میں ترامیم۔ ایک ایکویٹی آلہ رکھنے والوں میں تقسیم کے ٹیکس اثرات اور ایکویٹی کے ایک لین دین میں لین دین کی لاگت	یکم جنوری 2013ء
آئی اے ایس 32 مالی وثیقہ جات میں ترامیم: پیش کاری۔ مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی تلافی	یکم جنوری 2013ء
آئی اے ایس 34 میں ترامیم۔ عبوری مالی رپورٹنگ۔ مجموعی اثاثوں اور مجموعی واجبات کے معلوماتی جز کی عبوری رپورٹنگ	یکم جنوری 2013ء
آئی ایف آر ایس 7 مالی وثیقہ جات: انکشافات۔ مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی تلافی	یکم جنوری 2013ء
آئی ایف آر آئی سی 20۔ سطحی کان کے پیداواری مرحلے میں ابتدائی کان کنی کی لاگت	

فنڈ کو توقع ہے کہ مذکورہ بالا معیارات اور تشریح کو اختیار کرنے سے انکشاف کی شرائط میں اضافے کے علاوہ اس کے اطلاق کی ابتدائی مدت میں اس کے مالی گوشواروں پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔

مذکورہ بالا معیارات، تشریحات اور ترامیم کے علاوہ انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) نے بھی ذیل میں دیے گئے معیارات جاری کیے ہیں جنہیں سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے مقامی طور پر اختیار نہیں کیا ہے۔

معیارات یا تشریحات

آئی ایف آر ایس 1۔ بین الاقوامی مالی رپورٹنگ کے معیارات کو پہلی بار اختیار کرنا۔

آئی ایف آر ایس 9۔ مالی وثیقہ جات۔

آئی ایف آر ایس 10۔ جامع مالی گوشوارے۔

آئی ایف آر ایس 11۔ مشترکہ انتظامات۔

آئی ایف آر ایس 12۔ دیگر اداروں میں مفادات کے انکشافات۔

آئی ایف آر ایس 13۔ مناسب مالیت کی پیمائش۔

آئی اے ایس 27 (نظرثانی شدہ 2011ء)۔ آئی ایف آر ایس 10 اور آئی ایف آر ایس 11 کو اختیار نہ کرنے کے باعث الگ مالی گوشوارے۔

آئی اے ایس 28 (نظرثانی شدہ 2011ء)۔ آئی ایف آر ایس 10 اور آئی ایف آر ایس 11 کو اختیار نہ کرنے کے باعث منسلک اداروں اور مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاریاں۔

2.4 پیمائش کی بنیاد
مالی گوشوارے تاریخی لاگت کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

2.5 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے
منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ ایسے فیصلے، تخمینے اور مفروضات تیار کرے جو پالیسیوں کے اطلاق، اثاثوں اور واجبات کی درج کردہ رقوم، اور آمدنی واخراجات پر اثر انداز ہوسکیں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربے اور بعض دیگر عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جنہیں حالات کے تحت قابل قبول سمجھا جاتا ہے اور جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی قدر کے بارے میں فیصلوں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں جو بظاہر دیگر ذرائع کے تخمینوں سے عیاں نہ ہوں۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔

تخمینوں اور بنیادی مفروضوں پر متواتر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی کی شناخت اس مدت میں کی جاتی ہے جس میں نظر ثانی اگر صرف اسی مدت میں اثرات مرتب کرے جس میں تخمینوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے یا اگر نظر ثانی جاری و مستقبل کی مدت دونوں پر اثر انداز ہو تو نظر ثانی اور مستقبل کی مدت شامل ہوتی ہے۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے اطلاق میں انتظامیہ کے جو فیصلے مالی گوشواروں اور تخمینوں پر خاصا اثر ڈالیں اور جن میں آئندہ سال اہم مطابقت کا خاصا خطرہ پایا جاتا ہو، ان پر ذیل کے پیراگرافس میں بحث کی گئی ہے۔

(الف) املاک، پلانٹ اور آلات
انسٹی ٹیوٹ باقی ماندہ قدروں اور املاک کے مفید استعمال، پلانٹ اور آلات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے۔ مستقبل کے برسوں کے تخمینوں میں کوئی بھی تبدیلی املاک، پلانٹ و آلات کے متعلقہ اجزا کی موجودہ رقومات کو متاثر کرسکتی ہے جس کا فرسودگی کے چارج اور امپیرمنٹ پر اثر پڑے گا۔

(ب) امپیرمنٹ
اثاثوں کی امپیرمنٹ سے متعلق ادارے کے جائزے کو نوٹس 3.2 میں دیا گیا ہے۔

(ج) انسٹی ٹیوٹ کے سست حرکت پذیر ذخائر اور دیگر قابل وصولی رقم کی تموین
انسٹی ٹیوٹ استعمال کے حقیقی رجحان کی بنیاد پر سست حرکت پذیر ذخائر کی تموین کی رقم کا جائزہ لیتا ہے۔ تموین ان ذخائر کے لیے معلوم کی جاتی ہے جنہیں خاصے عرصے سے استعمال نہ کیا گیا ہو۔ دیگر قابل وصولی رقوم کے لیے تموین کا تعین اس ضمن میں ماضی کے اقدامات، وصولیابی کے امکان اور واجب الادا رقم کے عدم حصول کی مدت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔

3 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1 املاک، پلانٹ اور آلات

انہیں لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور امپیرمنٹ، اگر کوئی ہوں، کی تموین کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔ اضافی لاگت پر فرسودگی اس مہینے سے اخذ کی جاتی ہے جس مہینے میں اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو، اور ڈسپوزل اسے ٹھکانے لگائے جانے سے پہلے والے مہینے تک کی جاتی ہے۔ سال کے لیے فرسودگی خط مستقیم کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے مالی

گوشواروں کے نوٹ 5 میں دیے گئے نرخوں کے مطابق ہوتی ہے اور اسے آمدنی و اخراجات کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کے خرچ کو ضرورت پڑنے پر آمدنی کھاتے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اہم توسیع، تجدید اور بہتری کی سرمایہ بندی ہوتی ہے۔ اس وقت املاک، پلانٹ اور آلات کے ڈسپوزل پر نفع و نقصان کو آمدنی و اخراجات کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

3.2 امپیرمنٹ

انسٹی ٹیوٹ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کرکے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ایسی علامت ہو تو اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگا کر امپیرمنٹ نقصان کو آمد و خرچ کے کھاتے میں بطور خرچ دکھایا جاتا ہے۔

3.3 مؤخر گرانٹس

مخصوص اثاثوں سے متعلق گرانٹس کو بطور مؤخر گرانٹس دکھایا جاتا ہے اور متعلقہ اثاثوں کے قابل استعمال عرصے پر منظم بنیاد پر بطور آمدنی درج کیا جاتا ہے۔

3.4 اسٹاکس

اسٹاکس اور دیگر خرچ ہونے والے سامان کی قیمت کمتر لاگت پر اور خالص قابل وصولی قدر پر مقرر کی جاتی ہے۔ سامان کی تبدیلی کی لاگت خالص قابل وصولی قدر جانچنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جو اسٹاک خاصے عرصے تک استعمال نہ ہو اس کی تموین کی جاتی ہے۔

3.5 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم انوائس کی مالیت میں سے غیر محصولہ رقوم منہا کرکے متعین کی جاتی ہیں۔ معلوم غیر ادا شدہ قرضے شناخت پر قلمزد کردیے جاتے ہیں۔

3.6 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں معین یا قابل تعین ہیں اور جن کی معین عرصیت ہے اور جن کے بارے میں انسٹی ٹیوٹ کا عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت ہو۔ ابتدائی طور پر ان تمسکات کو لین دین کی لاگت کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے اور ان کا حساب بالاقساط لاگت کا سودی طریقہ استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.7 تجارت اور دیگر قابل ادائیگی

تجارت کے واجبات اور دیگر واجب الادا رقوم بالاقساط لاگت پر متعین کی جاتی ہیں جو اشیا اور موصولہ خدمات کے لیے آئندہ ادا کرنے کی مناسب مالیت کے مساوی ہوں، چاہے انسٹی ٹیوٹ کو ان کی بلنگ کی جائے یا نہ کی جائے۔

3.8 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد بدست، بینکوں کے کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کی رقم شامل ہے۔

3.9 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب انسٹی ٹیوٹ وثیقے کی معاہداتی شقوں میں فریق بن جاتا ہے۔ ابتدائی طور پر ان کی پیمائش اس لاگت پر کی جاتی جو کہ دی گئی زیر غور مناسب مالیت ہے اور اسے اسی کے مطابق وصول کیا جاتا ہے۔ ان مالی اثاثوں اور واجبات کا تخمینہ کیس کی نوعیت کے مطابق مناسب مالیت یا بالاقساط لاگت کے تحت کی جاتی ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کسی مالی اثاثے کو صرف اور صرف اس وقت عدم شناخت کرتا ہے جب انسٹی ٹیوٹ اس کے معاہداتی حقوق کھو دیتا ہے جو کسی مالی اثاثے یا مالی اثاثے کے جز پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جبکہ مالی واجبات یا مالی واجبات کے حصے کو صرف اور صرف اس وقت بیلنس شیٹ میں عدم شناخت کیا جاتا ہے جب وہ ختم ہو چکا ہو یعنی جب سمجھوتے میں بیان کردہ ذمہ داری انجام دے دی جائے، منسوخ یا ختم ہو جائے۔

3.10 مالی اثاثوں اور واجبات کی تلافی

اگر انسٹی ٹیوٹ کو کوئی شناخت شدہ رقم چکانے کا قانونی حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا اثاثہ حاصل کر کے واجبے کو بیک وقت چکانے کا ارادہ رکھتا ہو تو مالی اثاثے اور مالی واجبے کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھادی جاتی ہے۔

3.11 تموین

بیلنس شیٹ میں تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب انسٹی ٹیوٹ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہو۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔

3.12 محاصل کی شناخت

(i) تعلیم و تربیت اور ہوسٹل کی خدمات کو واجب الوصول بنیادوں پر چارج کیا جاتا ہے ماسوائے اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے آفیسرز کی تربیت کے، جو بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔ تاہم بین الاقوامی اداروں کی جانب سے فراہم کردہ تربیتی پروگرام اس کے علاوہ ہیں۔

(ii) بینک کھاتوں اور سرمایہ کاری پر سود میں منافع کا حساب میعاد کے تناسب کی بنیاد پر قابل اطلاق شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.13 تربیت کی لاگت

(i) تعلیم و تربیت اور ہوسٹل کی سہولت اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے بھرتی سے قبل کے ٹرینیز بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔ 30 جون 2011ء تک ان ٹرینیز کو وظیفہ انسٹی ٹیوٹ ادا کرتا تھا تاہم اب سے یہ سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔

3.14 ٹیکسیشن

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے پہلے حصے کی شق 92 کے مطابق انکم ٹیکس سے مستثنٰی ہے۔

3.15 وقف فنڈ

انسٹی ٹیوٹ نے یکم جولائی 2011ء سے بینک دولت پاکستان سے ملنے والی گرانٹ کے ذریعے ایک دیہی فنانس ریسورس سینٹر کو ترقی دینے، چلانے اور آپریشنز کے لیے ایک وقف فنڈ قائم کیا ہے۔ جس کے قواعد و ضوابط تشکیل دیے جا رہے ہیں۔

3.16 ریٹائرمنٹ کے فوائد

انسٹی ٹیوٹ کے تمام ملازمین پیرنٹ ادارے کے ریٹائرمنٹ فنڈ/اسکیموں کے قواعد و ضوابط کے مطابق ریٹائرمنٹ کے فوائد سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ متعلقہ اخراجات پیرنٹ ادارہ برداشت کرتا ہے اور انہیں انسٹی ٹیوٹ سے چارج نہیں کیا جاتا۔

4 مالی خطرے کا انتظام

انسٹی ٹیوٹ کو مالی وثیقہ جات کے استعمال سے لاحق خطرات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

(الف) خطرۂ قرض

(ب) خطرۂ سیالیت

(ج) خطرۂ منڈی

اس نوٹ میں مذکورہ بالا ہر خطرے میں انسٹی ٹیوٹ کے انکشاف، انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد، پالیسیوں اور خطرے کے انتظام و پیمائش کے طریقوں اور انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے سرمائے کے انتظام کے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ مزید مقداری کوائف کو ان تمام مالی گوشواروں میں شامل کیا گیا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی نگرانی وتعین کی مجموعی ذمہ داری بورڈ آف ڈائریکٹرز پر عائد ہوتی ہے۔ بورڈ نے انسٹی ٹیوٹ کے خطرے کے انتظام کی پالیسیوں کی تیاری ونگرانی کی ذمہ داری اس کی انتظامیہ کو تفویض کی ہے جو اپنی سرگرمیوں سے بورڈ کو باقاعدگی سے آگاہ رکھتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں کا مقصد اسے درپیش خطرات کی نشاندہی وتجزیہ، خطرے کی مناسب حدود وکنٹرولز کا تعین اور خطرات کی نگرانی وحدود پر عملدرآمد ہے۔ انتظام خطر کی پالیسیوں اور نظاموں پر باقاعدگی سے نظرثانی کی جاتی ہے تاکہ انہیں منڈی کے حالات اور انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں سے ہم آہنگ بنایا جاسکے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تربیتی وانتظامی معیارات وطریقوں کا مقصد ایک منظم اور تعمیری کنٹرول ماحول کا قیام ہے جس میں تمام ملازمین اپنے کردار اور فرائض سے بخوبی آگاہ ہوں۔ انتظامیہ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں وطریقوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرتی ہے اور درپیش خطرات کے حوالے سے انتظام خطر کے فریم ورک کی موزونیت کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

(الف) خطرۂ قرض

قرض کے خطرے کا تعلق انسٹی ٹیوٹ کے مالی نقصان سے ہے، جب کوئی صارف یا مالی وثیقے کا فریق معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہو جائے۔ یہ خطرہ بنیادی طور پر تربیتی پروگراموں کے عوض انسٹی ٹیوٹ کی قابل وصولی رقم اور سرمایہ کاری وثیقہ جات کو درپیش ہوتا ہے۔

(i) تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی

ہر صارف کی انفرادی خصوصیت انسٹی ٹیوٹ کے خطرۂ قرض کے انکشاف پر اثر ڈالتی ہیں۔ چونکہ صارفین کی اکثریت یا تو کمرشل بینک اور حکومتی ملکیت کے ادارے بشمول پیرنٹ ادارہ اور اس کا ذیلی ادارہ ہیں، اس لیے انسٹی ٹیوٹ کے خطرۂ قرض کے انکشاف کا امکان کم ہے۔ انسٹی ٹیوٹ دیگر مرکزی بینکوں کو بھی تربیت فراہم کرتا ہے جن کا انعقاد حکومت پاکستان کے تعاون سے کیا جاتا ہے اور خاصی نادھندگی کے خطرے کی کوئی تاریخ نہیں رکھتا۔

(ii) سرمایہ کاریاں

انسٹی ٹیوٹ اپنے خطرۂ قرض کے انکشاف کو صرف حکومت کے ٹریژری بلز میں سرمایہ کاری کے ذریعے محدود رکھتا ہے۔ یہ سرمایہ کاری سبسیڈیری جنرل لیجر اکاؤنٹ (ایس جی ایل اے) میں درج ہوتی ہے جس کا حساب کتاب ایس بی پی بی ایس سی کراچی رکھتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کو توقع نہیں کہ کوئی فریق مخالف اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ناکام ہوگا۔

(ب) خطرہ سیالیت

سیالیت کا خطرہ وہ ہے جس میں انسٹی ٹیوٹ اپنی مالی ذمہ داریاں بروقت پوری کرنے میں ناکام ہو جائے۔ انسٹی ٹیوٹ کو یقین ہے کہ وہ سیالیت کے نمایاں خطرے سے دوچار نہیں ہے۔

(ج) خطرۂ منڈی

منڈی کا خطرہ وہ ہوتا ہے جو منڈی کی قیمتوں میں تبدیلی کی صورت میں لاحق ہوتا ہے، مثلاً زرمبادلہ کی شرحیں، شرح سود اور ایکویٹی نرخوں میں تبدیلی انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی یا زیرتحویل مالی وثیقہ جات کی قدر کو متاثر کرے گی۔ خطرۂ منڈی کے انتظام کا مقصد خطرۂ منڈی کے اکتشاف کو قابل قبول حدود میں رکھنا اور چلانا ہے۔

(i) خطرۂ کرنسی

انسٹی ٹیوٹ کو کرنسی کے خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(ii) خطرۂ شرح سود

خطرۂ شرح سود یہ خطرہ ہے کہ مالی وثیقے کی قدر منڈی کی شرح ہائے سود میں تبدیلیوں سے متاثر ہوگی۔ خطرۂ شرح سود سے حساسیت مالی اثاثوں اور واجبات کی عرصیت میں عدم مطابقت سے پیدا ہوتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کو اس خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(iii) منڈی کے دیگر نرخوں کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کی سرمایہ کاری حکمت عملی کا بنیادی مقصد فاضل رقوم پر سرمایہ کاری کر کے زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ قیمت کے خطرے کو کم سے کم سطح پر رکھنے کی پالیسی اختیار کرے اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ٹریژری بلز جیسی معینہ نرخ کی سرمایہ کاری سے ایسا کرتا ہے۔

5۔املاک، پلانٹ اور آلات	فرنیچر اور فکسچر	کمپیوٹر کا سامان	دفتری سامان	گاڑیاں	مجموعی
لاگت					
یکم جولائی 2011ء کو بیلنس	18,444,831	13,910,880	40,380,886	15,671,104	88,407,701
سال کے دوران اضافے	75,000	-	909,240	15,758,964	16,743,204
سال کے دوران منتقلیاں	-	3,841,238	-	-	3,841,238
سال کے دوران اخراج	(78,239)	-	-	(2,319,504)	(2,397,743)
30 جون 2012ء کو بیلنس	18,441,592	17,752,118	41,290,126	29,110,564	106,594,400
30 جون 2012ء کو بیلنس	18,441,592	17,752,118	41,290,126	29,110,564	106,594,400
سال کے دوران اضا	22,999	576,424	15,124,145	-	15,723,568
سال کے دوران منتقلیاں	-	-	-	-	-
سال کے دوران اخراج	-	-	-	-	-
30 جون 2013ء کو بیلنس	**18,464,591**	18,328,542	56,414,271	29,110,564	122,317,968
فرسودگی کا الاؤنس					
یکم جولائی 2011ء کو بیلنس	11,036,632	9,150,110	31,179,714	8,990,140	60,356,596
سال کا فرسودگی کا خرچ	1,216,972	3,300,119	2,043,184	3,254,121	9,814,396
سال کے دوران منتقلیاں	-	1,832,631	-	-	1,832,631
سال کے دوران اخراج	(78,209)	-	-	(2,319,464)	(2,397,673)
30 جون 2012ء کو بیلنس	12,175,395	14,282,860	33,222,898	9,924,797	69,605,950
یکم جولائی 2012ء کو بیلنس	12,175,395	14,282,860	33,222,898	9,924,797	69,605,950
سال کا فرسودگی کا خرچ	791,476	3,327,232	4,033,607	4,971,514	13,123,828
سال کے دوران منتقلیاں	-	-	-	-	-
سال کے دوران اخراج	-	-	-	-	-
30 جون 2013ء کو بیلنس	12,966,871	17,610,092	37,256,505	14,896,311	82,729,778
موجودہ رقوم-2013ء	**5,497,720**	**718,450**	**19,157,766**	**14,214,253**	**39,588,190**
موجودہ رقوم-2012ء	6,266,197	3,469,258	8,067,228	19,185,767	36,988,450
فرسودگی کی شرح	**10فیصد**	**33.33فیصد**	**20فیصد**	**25 - 20فیصد**	

5.1 انسٹی ٹیوٹ کے زیر استعمال زمین اور عمارات بینک دولت پاکستان کی ملکیت ہیں۔ بینک دولت پاکستان نے اس کے استعمال کا کوئی کرایہ وصول نہیں کیا ہے۔

5.2 سال کا فرسودگی کا چارج انتظامی اور عمومی اخراجات میں شمار کیا گیا ہے۔ نیز دیکھئے نوٹ 17۔

	نوٹ	2013ء روپے	2012ء روپے
6 غیر ضمانتی تربیتی پروگرام کے لیے قابل وصولی رقم			
منسلکہ سرگرمیاں			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن		**21,565,871**	6,432,598
بینک دولت پاکستان		**5,850,430**	7,617,216
		27,416,301	14,049,814
دیگر			
اچھی اشیا		**5,291,243**	16,873,817
مشکوک اشیا		**1,435,340**	2,510,140
		6,726,583	19,383,957
مشکوک وصولیوں کی تموین	6.1	**(1,435,340)**	(2,510,140)
		5,291,243	16,873,817
		32,707,544	30,923,631
6.1 مشکوک قابل وصولی اجزا کی تموین			
ابتدائی بیلنس		**2,510,140**	1,553,150
سال کے دوران اضافہ		**-**	956,990
سال کے دوران استرداد		**(1,074,800)**	-
		1,435,340	2,510,140
7 قرضے، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصولی رقوم			
اسٹاف کو قرضے - غیر ضمانتی، اچھے		**385,480**	251,460
پیشگی ادائیگیاں		**1,391,100**	1,341,078
سپلائیرز کو ایڈوانس		**-**	589,199
		1,776,580	1,592,538
8 قلیل مدتی سرمایہ کاریاں			
محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری			
حکومتی ٹریژری بلز	8.1	**229,414,121**	204,808,043
لاگت		**8,025,732**	9,375,861
حاصل شدہ منافع		**237,439,853**	214,183,904

8.1 یہ سرمایہ کاری 12 ماہ کے لیے ہے اور اسے مؤثر شرح سود 8.93 فیصد تا 11.89 فیصد سالانہ (2012ء: 11.87 فیصد تا 13.87 فیصد سالانہ) استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر دکھایا گیا ہے۔

8.2 اس میں وہ سرمایہ کاریاں شامل ہیں جو وقف فنڈ کی طرف سے کی گئیں لیکن انہیں خصوصی طور پر نشان زد نہیں کیا گیا۔ حاصل ہونے والی آمدنی وقف فنڈ کے قیام کی تاریخ پر اثاثوں کے تناسب سے سرمایہ کاری پر مبنی ہوتی ہے، جسے یکم جولائی 2011ء کو قائم کیا گیا تھا۔

9 **جاری کردہ، سبسکرائب کیا ہوا اور ادا شدہ سرمایہ**

	نوٹ	2013ء روپے	2012ء روپے
نقد کے عوض جاری کردہ 2,926,084 عام حصص، دس دس روپے کے	9.1	**29,260,840**	29,260,840

9.1 بیلنس شیٹ کی تاریخ پر بینک دولت پاکستان کے پاس انسٹی ٹیوٹ کے 2,926,083 (2,926,083 : 2012ء) عام حصص ہیں اور گورنر بینک دولت پاکستان کے پاس ایک (1 : 2012ء) حصہ ہے۔

10 **وقف فنڈ / سرمایہ گرانٹ**

	2013ء روپے	2012ء روپے
وقف فنڈ		
ابتدائی بیلنس	**67,280,645**	-
سرمایہ گرانٹ سے منتقل کردہ	-	59,429,900
سرمایہ کاریوں پر سودی آمدنی	**7,209,345**	7,850,745
کلوزنگ بیلنس	**74,489,990**	67,280,645

یہ جنوری 2005ء میں بینک دولت پاکستان سے انسٹی ٹیوٹ کی وصول کردہ رورل فنانس ریسورس سینٹر کے قیام کے لیے سرمایہ گرانٹ ہے جو دس لاکھ ڈالر ہے۔ بینک دولت پاکستان کی جانب سے گرانٹ قرضے کی اس رقم میں سے دی گئی ہے جو حکومت پاکستان کو ایشیائی ترقیاتی بینک نے دیا تھا۔ ملاحظہ کیجیے معاہدہ قرضہ نمبر PAK-1987 مورخہ 23 دسمبر 2002ء۔ سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ نے یکم جولائی 2011ء سے ایک وقف فنڈ قائم کیا ہے جس کا مقصد دیہی فنانس ریسورس سینٹر کی تیاری اور اس کے آپریشنز کو چلانا، اور اسی لیے سرمایہ گرانٹ کو وقف فنڈ میں منتقل کر دیا گیا ہے:

11 **قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی رقوم**

	2013ء روپے	2012ء روپے
قرض دینے والے	**2,721,418**	2,761,030
سفر اور تربیت کی لاگت	**212,000**	376,500
جمع شدہ اخراجات	**3,872,832**	5,067,510
رقم امساک/ ڈپازٹس	**2,987,958**	5,546,685
	9,794,208	13,751,725

12 بینک دولت پاکستان کے باعث (''سرپرست ادارہ'')

	2013ء	2012ء
	روپے	روپے
بینک دولت پاکستان (''سرپرست ادارہ'')	**175,399,243**	151,566,510
ابتدائی رقم	**151,566,510**	104,996,873
دوران سال اضافے	**107,319,777**	103,000,397
مختص خسارہ	**(83,487,044)**	(56,430,760)
اختتامی رقم	**175,399,243**	151,566,510

یہ انسٹی ٹیوٹ کا انتظام چلانے کے لیے بینک دولت پاکستان (''سرپرست ادارہ'') میں انسٹی ٹیوٹ کا کرنٹ اکاؤنٹ ہے۔

13 وعدے

سرمایہ جاتی اخراجات کم ہوئے وعدے کے لحاظ سے لیکن ابھی تک خرچ نہیں کیے گئے اور ان کی مالیت 4.7 ملین روپے بنتی ہے (2012ء: 6.1 ملین روپے)۔

14 ہوسٹل اور تربیتی ہالز کی آمدنی

	نوٹ	2013ء	2012ء
		روپے	روپے
کرایہ آمدنی		**20,029,960**	23,922,800
سروس چارجز		**1,886,604**	2,016,868
کھانا اور مشروبات		**11,457,180**	9,307,048
		33,373,744	35,246,716

15 تعلیم وتربیت فیس

	2013ء	2012ء
بین الاقوامی کورسز	**5,958,794**	19,100,179
ملکی کورسز	**26,433,888**	16,950,475
اسلامی بینکاری کورسز	**4,180,000**	8,021,675
	36,572,682	44,072,329

16 دیگر آمدنی

	2013ء	2012ء
سرمایہ کاری پر سود	**16,046,605**	17,141,632
گاڑیوں، فرنیچر اور فکسچرز کو ٹھکانے لگانے سے فوائد	**-**	3,624,730
متفرق آمدنی	**1,074,800**	-
	920,031	757,253
	18,041,436	21,523,615

17 جاری، انتظامی وعمومی اخراجات	نوٹ	2013ء	2012ء
		روپے	روپے
تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد		**76,768,690**	66,327,406
تربیت کی لاگت		**12,399,463**	14,596,035
مرمت اور دیکھ بھال		**12,749,037**	9,683,925
رہائش، کھانا اور متعلقہ خدمات		**13,631,160**	15,871,900
سفر اور کرایہ		**6,925,271**	6,275,527
طباعت اور اسٹیشنری		**2,425,035**	2,819,590
طبی اخراجات		**1,022,109**	1,093,296
بجلی، گیس اور پانی		**24,798,224**	21,734,051
فون اور فیکس چارجز		**1,070,901**	964,197
گاڑیوں کے رواں اخراجات		**1,319,479**	1,725,612
عمومی اشیائے صرف		**251,750**	448,505
سیکورٹی چارجز		**1,521,750**	1,348,675
بیمہ		**1,227,524**	1,345,255
اخبارات، کتابیں اور جرائد		**109,513**	96,480
ڈاک اور کوریئر		**184,012**	210,670
تفریح		**528,141**	487,633
آڈیٹرز کا معاوضہ		**170,000**	150,000
کرایہ، ریٹس اور ٹیکسز		**728,000**	721,000
قانونی و پیشہ ورانہ چارجز		**144,500**	60,510
فرسودگی	5.2	**13,123,828**	9,814,396
مشکوک وصولیوں کی تموین	6	**-**	956,990
دیگر		**376,519**	541,767
		171,474,906	157,273,420

18 ٹیکسیشن

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے ٹیکس حکام سے مذکورہ آرڈیننس کی ٹرن اوور ٹیکس سے متعلق دفعہ 113 کے اطلاق کے خلاف استثنیٰ کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہے۔

19 مالی گوشوارے اور متعلقہ انکشافات

19.1 خطرۂ قرض

خطرۂ قرض کا انکشاف

مالی اثاثوں کی موجودہ رقم زیادہ سے زیادہ قرض کا انکشاف کرتی ہے۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر خطرۂ قرض کا زیادہ سے زیادہ انکشاف یہ تھا:

	2013ء روپے	2012ء روپے
امانت	**953,497**	953,497
تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی	**32,707,544**	30,923,631
قرضے، قلیل مدتی ڈپازٹس اور دیگر قابل وصولی رقوم	**385,480**	840,659
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں	**237,439,853**	214,183,904
	271,486,374	246,901,691

تربیتی پروگراموں کی مد میں 27.4 ملین روپے (2011ء: 14 ملین روپے) شامل ہیں جو کہ پیرنٹ ادارے اور اس کے ذیلی ادارے پر واجب الادا ہیں، ان پر انکشاف کا زیادہ خطرہ نہیں ہے۔

19.2 امپیرمنٹ نقصانات

(الف) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر، تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کے لیے زیادہ سے زیادہ خطرۂ قرض یہ تھا:

	2013ء	2012ء
ملکی	**32,707,544**	22,549,206
دیگر خطے	-	8,374,425
	32,707,544	**30,923,631**

ب) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مدتیں اس طرح تھیں:

	2013ء خام	2013ء تموین	2012ء خام	2012ء تموین
	----------------------	روپے	----------------------	
واجب الادا تاریخ سے پہلے	31,622,906	-	19,914,523	-
صفر سے 30 دن تک تاخیر	551,370	-	5,780,129	-
31 سے 90 دن تک تاخیر	240,000	-	268,400	-
90 سے 180 دن زائد تاخیر	90,000	-	283,880	-
180 دن سے 365 دن زائد تاخیر	-	-	2,667,860	-
ایک سال سے زائد تاخیر	1,638,608	1,435,340	4,518,979	2,510,140
	34,142,884	1,435,340	33,433,771	2,510,140

تاریخی ریکارڈ کی بنا پر انسٹی ٹیوٹ یہ سمجھتا ہے کہ تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مد میں ایک سال سے زائد مدت سے واجب الادا رقوم کے لیے کسی امپیرمنٹ الاؤنس کی ضرورت نہیں۔

19.3 سیالیت کا خطرہ

ذیل کے تجزیے میں انسٹی ٹیوٹ کے مالی واجبات بیلنس شیٹ پر بقیہ معاہداتی عرصیت پر مبنی متعلقہ عرصیتی گروپوں میں دکھائے گئے ہیں۔ جدول میں ظاہر کی گئی رقوم معاہداتی غیر ڈسکاؤنٹ شدہ نقد بہاؤ ہیں۔

30 جون 2013ء	جاری رقم روپے	مجموعہ روپے	6 ماہ یا کم روپے	6 سے 12 ماہ روپے	1 تا 5 سال روپے	5 سال سے زائد
تجارتی اور دیگر واجب الادا رقوم	9,794,208	9,794,208	6,806,250	2,987,958	-	-
بینک دولت پاکستان کے باعث (سرپرست ادارہ)☆	175,399,243	175,399,243	87,699,622	87,699,622	-	-
	185,193,451	185,193,451	94,505,872	90,687,580	-	-
30 جون 2012ء						
تجارتی اور دیگر واجب الادا رقوم	13,751,725	13,751,725	8,205,040	5,546,685	-	-
بینک دولت پاکستان کے باعث (سرپرست ادارہ)☆	151,566,510	151,566,510	75,783,255	75,783,255	-	-
	165,318,235	165,318,235	83,988,295	81,329,940	-	-

☆ مالی واجبات کی مدت کا تعین مینجمنٹ کے بہترین تخمینے کے تجزیے پر مبنی ہے۔

19.4 منڈی کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کو منڈی کا کوئی خطرہ درپیش نہیں۔

19.5 مالی اثاثوں اورواجبات کی مناسب مالیت

(الف) مناسب مالیت وہ رقم ہوتی ہے جس پر، آگاہ وآمادہ فریقین رضامندی سے بآسانی سودے میں کسی اثاثے کا تبادلہ یا واجبات کا تصفیہ کرسکیں، علاوہ جبری یا قانونی فروخت کے۔

تمام مالی اثاثوں اورواجبات کی جوقدریں ان مالی گوشواروں میں ظاہر کی گئی ہیں وہ ان کی مناسب مالیت کے لگ بھگ ہیں۔

ب) مناسب مالیت کا تخمینہ

انسٹی ٹیوٹ نے مالی وثیقوں کے لیے، جن کی پیمائش بیلنس شیٹ میں مناسب مالیت پر کی جاتی ہے، آئی ایف آر ایس 7 میں ترامیم اختیار کی ہیں۔ اس ترمیم کے تحت لازم ہے کہ درج ذیل تین سطحیں استعمال کرتے ہوئے مناسب مالیت معلوم کرنے کے طریقے ظاہر کیے جائیں، یہ سطحیں مالی وثیقوں کی مناسب مالیت معلوم کرنے میں استعمال ہونے والے اجزا کی اہمیت اجاگر کرتی ہیں۔

- پہلی سطح: ایک جیسے اثاثوں اورواجبات کے، سرگرم منڈیوں میں دیے گئے نرخ (غیر مطابقت شدہ)۔
- دوسری سطح: پہلی سطح میں دیے گئے نرخوں کے علاوہ اجزا جو اثاثوں یا واجبات کے معاملے میں قابل مشاہدہ ہوں خواہ براہ راست (یعنی نرخ) خواہ بالواسطہ (یعنی نرخوں سے ماخوذ)۔
- تیسری سطح: اثاثہ جات یا واجبات کے اجزا جو منڈی کے قابل مشاہدہ اعداد وشمار پر مبنی نہ ہوں (ناقابل مشاہدہ اجزا)۔

انسٹی ٹیوٹ نے مذکورہ زمروں میں کوئی بھی سرمایہ کاری نہیں کی ہے۔

20 انتظام سرمایہ

انتظام سرمایہ کے حوالے سے انسٹی ٹیوٹ کا مقصد انسٹی ٹیوٹ کی اہلیت کو اس طرح برقرار رکھنا ہے کہ اس کے جاری وظائف کے استحکام کے لیے مضبوط اساس سرمایہ بھی موجود رہے۔ سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ کی انتظام سرمایہ کی حکمت عملی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور انسٹی ٹیوٹ پر بیرونی طور پر سرمائے کی شرائط عائد بھی نہیں ہوتیں۔ مزید برآں سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے بینک دولت پاکستان کی معاونت موجود ہے۔

21 متعلقہ فریقوں سے لین دین

انسٹی ٹیوٹ بینک دولت پاکستان (''پیرنٹ ادارہ'') کا ذیلی ادارہ، اور اس کی مکمل ملکیت میں ہے، چنانچہ بینک دولت پاکستان کے تمام ذیلی ادارے اور منسلکہ سرگرمیاں انسٹی ٹیوٹ کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کے اہم عہدیدار اور ادارے، جن پر ڈائریکٹرز کا اختیار ہو، شامل ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے تمام لین دین بینک دولت پاکستان کرتا ہے۔ دیگر متعلقہ فریقوں سے لین دین، اگر ہو تو، وہ ظاہر نہیں کیا جاتا کیونکہ انتظامیہ کا نقطہ نظر ہے کہ ایسے لین دین انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں کی نوعیت کی وجہ سے ظاہر کرنا عملاً ممکن نہیں۔

انتظامیہ کے اہم عہدیداروں اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے اور فوائد سمیت، متعلقہ فریقوں کی رقوم ان کی شرائط ملازمت کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ہیں:

	2013ء روپے	2012ء روپے
پیرنٹ ادارہ۔ بینک دولت پاکستان		
سال کے اختتام پر بیلنس		
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں	**237,439,853**	214,183,904
تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی	**5,850,430**	4,148,652
پیرنٹ ادارہ کے باعث	**175,399,243**	151,566,510
سال کے دوران لین دین		
خریدی گئی/میعاد پوری کرنے والی اور دوبارہ لگائی جانے والی سرمایہ کاریاں	**229,285,000**	204,808,043
خالص بک ویلیو پر منتقل کردہ اثاثوں کی قیمت	-	2,008,607
مختص خسارہ	**83,487,044**	56,430,760
منسلکہ سرگرمیاں۔ ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (پیرنٹ ادارے کا ذیلی ادارہ)		
سال کے اختتام پر بیلنس		
تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی رقم	**21,565,871**	6,432,598
سال کے دوران لین دین		
چارج کی گئی آمدنی	**27,956,729**	16,157,095
وصولیاں	**12,823,456**	11,356,830
چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈائریکٹر اور انتظامیہ کے اہم عہدیداروں کا معاوضہ		
سال کے دوران لین دین		
تنخواہیں، اجرتیں اور فوائد برائے:		
- چیف ایگزیکٹو آفیسر	**12,505,678**	11,134,103
- انتظامیہ کے اہم عہدیداران	**27,019,252**	24,125,610
- افراد کی تعداد	**10**	10

انسٹی ٹیوٹ کے تمام ملازمین کو پیرنٹ ادارے کے ریٹائرمنٹ فنڈ/اسکیموں کے قواعد وضوابط کے مطابق ریٹائرمنٹ حقوق حاصل ہیں۔ متعلقہ اخراجات پیرنٹ ادارہ برداشت کرتا ہے اور انہیں انسٹی ٹیوٹ سے چارج نہیں کیا جاتا۔

22 ملازمین کی تعداد

30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے ملازمین کی اوسط تعداد 28 تھی (2012ء: 30) اور 30 جون 2013ء کو ملازمین کی تعداد 28 تھی (2012ء: 27)۔

23 عمومی

اعداد و شمار راؤنڈ آف کرتے ہوئے قریب ترین روپے کی رقم ظاہر کی گئی ہے۔

23 مالی گوشواروں کی منظوری کی تاریخ

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 23 اکتوبر 2013ء کو ان مالی گوشواروں کے اجرا کی توثیق کی۔

منیجنگ ڈائریکٹر

ڈائریکٹر